ارشاداتِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ

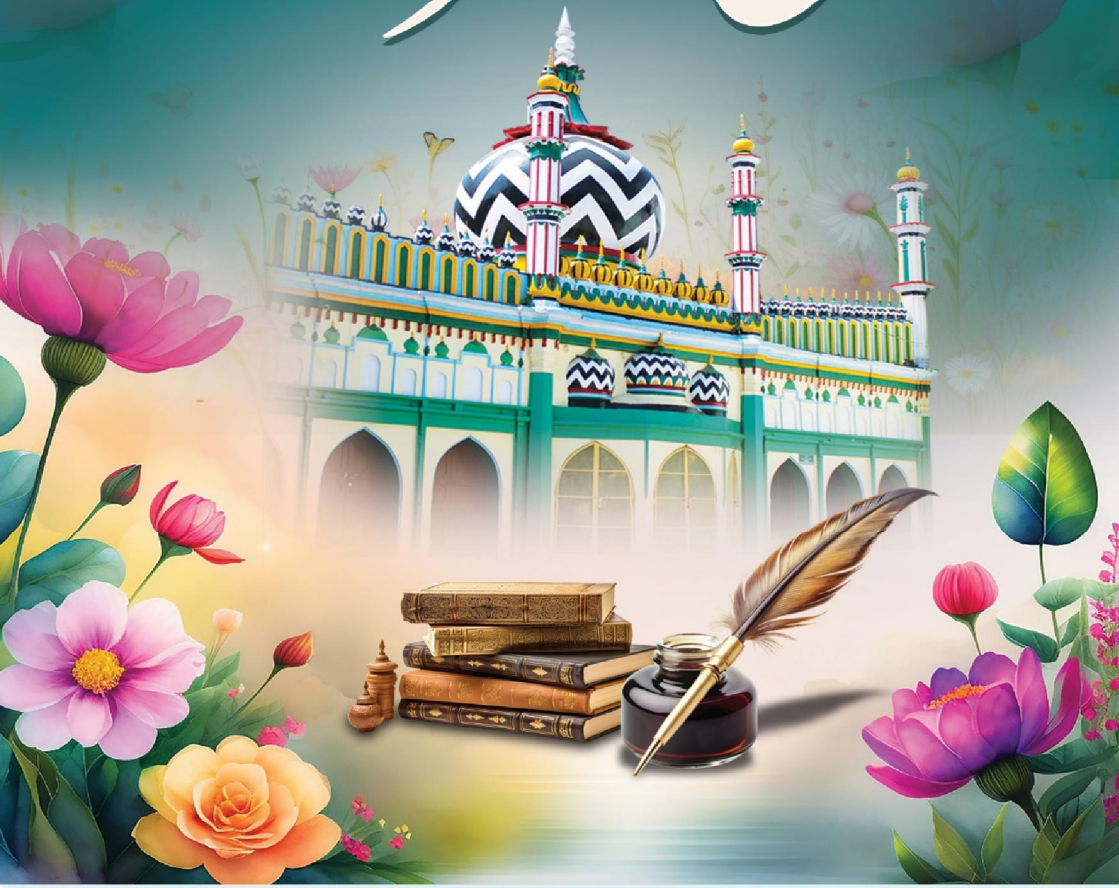

کاوش: عبدہ المذنب سید کامران عطاری مدنی غفر اللہ لہ مایجری منہ ومامضی

فیس بک لنک:

https://www.facebook.com/SyedKamran786

واٹس ایپ نمبر:

+923169168614

ٹیلی گرام گروپ لنک:

https://t.me/FiqhiMasail2526

انسٹاگرام اکاؤنٹ لنک:

www.instagram.com/iamkamranmadani

فیس بک گروپ لنک:

www.facebook.com/groups/syedkamran786

For Feedback:

+923185748580

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے سلسلے **"بزرگانِ دین کے مبارک فرامین"** میں شائع ہونے والے اور دورانِ مطالعہ دیگر کتب سے حاصل ہونے والے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے فرامین کو یکجاں کر کے پیش کیا جارہا ہے خود بھی پڑھئے اور اپنے دوست احباب کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلایئے۔

205 ارشاداتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

(1) ذکرِ موت و ذکرِ قبر و ذکرِ آخرت و ذکرِ انبیاء و ذکرِ اولیاء عَلَیْہِمُ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالثَّنَاء سب ذکرِ الٰہی ہیں۔ (1)

(2) نماز کے مسائلِ ضروریہ کا نہ جاننا فسق (یعنی گناہ و جُرم) ہے۔ (2)

(3) جس نے قصداً (یعنی جان بوجھ کر) ایک وقت کی نماز چھوڑی ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا۔ (3)

(4) گھڑی بھر کا تفکر (یعنی سوچ و بچار) انسانوں اور جِنّوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ (4)

(5) خرابیوں کے اسباب دور کرنا خوبیوں کے اسباب حاصل کرنے سے زیادہ

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص156
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج6، ص523
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص158
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص151

اہم ہے۔[1]

(6) لوگوں کی تالیفِ قلبی (یعنی دل جوئی کرنے) اور ان کو مجتمع (یعنی جمع) رکھنے کے لیے افضل (کام) کو ترک کرنا انسان کے لیے جائز ہے تاکہ لوگوں کو نفرت نہ ہو جائے۔[2]

(7) پیر پر طعن و تشنیع (یعنی بُرا بھلا کہنا) اِرتدادِ طریقت (یعنی طریقت سے پھر جانا) ہے اس سے خلافت دَر کنار (یعنی خلافت تو ایک طرف رہی) بیعت سے بھی (انسان) خارج ہو جاتا ہے۔[3]

(8) جماعت میں بَرَکت ہے اور دعائے مَجْمَعِ مُسْلِمِیْن اَقْرَبُ بِقَبُوْل (یعنی مسلمانوں کے مجمع میں دعا مانگنا قبولیت کے قریب تر ہے۔)[4]

(9) جو اپنے نفس پر اعتماد کرے اس نے بڑے کذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) پر اعتماد کیا۔[5]

(10) جب فعل کے سنّت اور مکروہ ہونے میں شک ہو تو اس کا ترک (یعنی چھوڑ دینا) بہتر ہوتا ہے۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص551
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج7، ص680
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج6، ص551
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص184
5 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص454
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج8، ص303

(11) جو مظلوم کی داد رَسی (یعنی اِنصاف) پر قادِر ہو اور نہ کرے تو اس کے لئے ذِلّت کا عذاب ہے۔[1]

(12) ہر مسلمان پر فرضِ اعظم ہے کہ اللہ کے سب دوستوں سے محبت رکھے اور اس کے سب دشمنوں سے عداوت رکھے۔ یہ ہمارا عین ایمان ہے۔[2]

(13) ماں باپ کی مُمانَعَت کے ساتھ حجِ نَفْل جائز نہیں۔[3]

(14) والدین کے ساتھ حسن سلوک اعظم واجبات اور اہم عبادات میں سے ہے حتّٰی کہ اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی نے ان کی شکر گزاری کو اپنے شکریہ کے ساتھ متصل فرماتے ہوئے یہ حکم دیا: ”میرے شکر گزار بنو اور اپنے والدین کے۔“[4]

(15) اطاعت والدین جائز باتوں میں فرض ہے اگرچہ وہ خود مرتکبِ کبیرہ ہوں۔[5]

(16) والدین کا حق وہ نہیں کہ انسان اس سے کبھی عہدہ بر آ ہو وہ اس کے حیات و وجود کے سبب ہیں تو جو کچھ نعمتیں دینی و دُنیوی پائے گا سب اُنھیں کے طفیل (صدقے) میں ہوئیں کہ ہر نعمت و کمال، وجود پر موقوف ہے اور وجود کے سبب وہ ہوئے تو صرف ماں باپ ہونا ہی ایسے عظیم حق کا مُوجِب ہے جس

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص347
2 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص276
3 ... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص182
4 ... فتاوٰی رضویہ، ج10، ص678
5 ... فتاوٰی رضویہ، ج21، ص157

سے بری الذمہ کبھی نہیں ہو سکتا، نہ کہ اس کے ساتھ اس کی پرورش میں ان کی کوششیں، اس کے آرام کے لئے ان کی تکلیفیں خصوصاً پیٹ میں رکھنے، پیدا ہونے، دودھ پلانے میں ماں کی اذیتیں، ان کا شکر کہاں تک ادا ہو سکتا ہے۔"[1]

(17) بے عقل اور شریر اور ناسمجھ جب طاقت و توانائی حاصل کر لیتے ہیں تو بوڑھے باپ پر ہی زور آزمائی کرتے ہیں اور اس کے حکم کی خلاف ورزی اختیار کرتے ہیں جلد نظر آجائے گا کہ جب خود بوڑھے ہوں گے تو اپنے کئے ہوئے کی جزا اپنے ہاتھ سے چکھیں گے، جیسا کروگے ویسا بھروگے۔[2]

(18) عقلمند اور سعادت مند اگر استاذ سے بڑھ بھی جائیں تو اسے استاذ کا فیض سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ استاذ کے پاؤں کی مٹی سر پر ملتے ہیں۔[3]

(19) کسی مسلمان بلکہ کافر ذِمّی کو بھی بلاحاجتِ شرعیہ ایسے الفاظ سے پکارنا یا تعبیر کرنا جس سے اس کی دل شکنی ہو اُسے اِیذاء پہنچے، شرعاً ناجائز و حرام ہے۔[4]

(20) عوام و خواص کے یہ بھی زبان زد ہے کہ بخار کی شکایت ہے، دردِ سر کی شکایت ہے، زکام کی شکایت ہے، وغیرہ وغیرہ۔ یہ نہ (کہنا) چاہیے، اس لیے کہ

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، ج24، ص401
2 ... فتاوٰی رضویہ، ج24، ص424
3 ... فتاوٰی رضویہ، ج24، ص424
4 ... فتاوٰی رضویہ، ج23، ص204

جملہ اَمراض کا ظہور مِنْ جانِبِ اللہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ہوتا ہے تو شکایت کیسی![1]

(21) کسی کو سیّد سمجھنے اور اس کی تعظیم کرنے کے لئے ہمیں اپنے ذاتی علم سے اُسے سیّد جاننا ضروری نہیں، جو لوگ سیّد کہلائے جاتے ہیں ہم اُن کی تعظیم کریں گے۔[2]

(22) عوام مسلمین کو نماز، روزے، وضو، غسل، قراءَت کی تَصْحِیْح (صحیح کرنا) فرض ہے جس سے روزِ قیامت اُن پر مُطالَبہ و مواخَذہ ہو گا۔ اپنے مرتبہ سے اونچی باتوں میں کچہریاں جمانا اور کھچڑیاں پکانا (یعنی بحث مباحثہ کرنا) اور رائیں لگانا گمراہی کا پھاٹک (بڑا دروازہ) ہے۔[3]

(23) وہ میزان (یعنی ترازو جو قیامت میں قائم ہو گا) یہاں کے ترازو کے خلاف ہے وہاں نیکیوں کا پلّہ اگر بھاری ہو گا تو اُوپر اُٹھے گا اور بدی کا پلّہ نیچے بیٹھے گا۔[4]

(24) ہِلال (نیا چاند) دیکھ کر اس کی طرف اشارہ نہ کریں کہ افعالِ جاہلیت (جاہلوں کا عمل) ہے۔[5]

---

1 ... حیات اعلیٰ حضرت، ج3، ص94
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص587
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص591
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص626
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص458

(25) نماز روزے وغیرہ جس قدر ذمۂ میّت (میت کے ذمہ پر باقی) ہوں سب کے کفارے میں خود قراٰن مجید ہی مِسکین کو دے دیا جائے ایک مُصْحَف (قراٰن) میں سب ادا ہو جائیں گے۔ یہ طریقہ یقیناً قطعاً باطل و مُہمَل ہے۔[1]

(26) شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ایک ایک سانس ایک ایک پل ایک ایک لمحہ پر مرتے دم تک ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والوں کو اور زیادہ کہ راہ جس قدر باریک اس قدر رہَادِی (راہنما) کی زیادہ حاجت۔[2]

(27) مذاہبِ اربَعہ اہلِ سنّت (یعنی حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی) سب رشد و ہدایت (پر) ہیں جو اِن میں سے جس کی پیروی کرے اور عمر بھر اسی کا پیرو (پیروکار) رہے کبھی کسی مسئلے میں اس کے خلاف نہ چلے وہ ضرور صراطِ مستقیم پر ہے۔[3]

(28) لڑکیوں کا غیر مَردوں کے سامنے خوش اِلْحَانی سے نَظْم پڑھنا حرام ہے، اور اجنبی نوجوان لڑکوں کے سامنے بے پردہ رہنا بھی حرام۔[4]

(29) ہر مُبَاح (جائز کام) بہ نِیَّتِ مَحْمُودَہ (اچھی نیت کے ساتھ) مَحْمُود و قُربت (اچھا اور باعثِ ثواب) ہو جاتا ہے۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص514، 513ملتقطاً

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص527

3 ... فتاویٰ رضویہ، ج27، ص644

4 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص690

5 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص249

(30) جب تک نبیِّ کریم (صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم) کی سچی تعظیم نہ ہو، عمر بھر عبادتِ الٰہی میں گزرے، سب بے کار و مردود ہے۔ (1)

(31) بلا ضرورت و مجبوری شَرعی فرض روزہ زبردستی تڑوانے والا شیطانِ مُجَسَّم (یعنی سر سے پاؤں تک شیطان ہے) اور مستحقِ نارِ جہنم (جہنم کی آگ کا مستحق) ہے۔ (2)

(32) مسلمان اے مسلمان! اے شریعتِ مصطفوی کے تابع فرمان! جان اور یقین جان کہ سجدہ حضرت عزت جَلَالُہ کے سوا کسی کے لئے نہیں۔ اس کے غیر کو سجدۂ عبادت یقیناً اجماعاً شرکِ مُبِین (بدترین شرک) و کفرِ مُبِین (واضح ترین کفر) اور سجدۂ تَحِیَّت (سجدہ تعظیمی) حرام و گناہ کبیرہ بالیقین۔ (3)

(33) اے عزیز! آدمی کو اس کی اَنانِیَّت (خودی و غرور) نے ہلاک کیا، گناہ کرتا ہے اور جب اس سے کہا جائے توبہ کر، تو اپنی کسرِ شان (بے عزّتی) سمجھتا ہے۔ عقل رکھتا تو اِصرار میں زیادہ ذِلّت و خواری جانتا۔ (4)

(34) مسلمان بھائیوں کو چاہئے کہ شرع کے کام شرع کے طور پر کریں اپنے خیالات کو دخل نہ دیں۔ (5)

---

1 ... تمہید الایمان، ص53 مکتبۃ المدینہ
2 ... فتاوی رضویہ، ج10، ص520
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج22، ص429
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج27، ص186
5 ... فتاوی رضویہ، ج10 ص445

(35) کنگھے کے لئے شریعت میں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔ اِعتِدال کا حکم ہے، نہ تو یہ ہو کہ آدمی جِنّاتی شکل بنا رہے نہ یہ ہو کہ ہر وقت مانگ چوٹی میں گرفتار (رہے)۔[1]

(36) مسلمانو! دیکھو دینِ اسلام بھیجنے، قراٰنِ مجید اتارنے کا مقصود ہی تمہارے مولیٰ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی کا تین باتیں بتانا ہے: **اوّل** یہ کہ لوگ اللہ و رسول پر ایمان لائیں۔ **دوم** یہ کہ رسول اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وسلَّم کی تعظیم کریں۔ **سوم** یہ کہ اللہ تَعَالٰی کی عبادت میں رہیں۔[2]

(37) روزے میں سُرمہ بھی ہر وقت لگانے کی اِجازت ہے اور روزہ دار سر میں روغَن (تیل) ڈال سکتا ہے، بدن پر بھی روغَن مَل سکتا ہے۔[3]

(38) رمضانُ المبارک میں اگر کسی وجہ (سے) روزہ نہ ہو تو غیر مَعْذورِ شرعی (وہ شخص جسے عذرِ شرعی لاحق نہ ہو) کو دن بھر روزہ (دار) کی طرح رہنا واجب اور کھانا پینا حرام۔[4]

(39) اپنے بدلے دوسرے کو روزہ رکھوانا محض باطل و بے معنیٰ ہے، بدنی عبادت ایک کے کئے دوسرے پر سے نہیں اُتر سکتی۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص94
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج30، ص308
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص511، ملخصًا
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص519
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص520

(40) دین خیر خواہی ہے اور خیر خواہی پر ثواب ملتا ہے۔[1]

(41) زلزلہ آنے کا اصلی باعث آدمیوں کے گناہ ہیں۔[2]

(42) تفریحِ طَبع (دل لگی، دل بہلانے) کے لئے جو شکار کیا جاتا ہے وہ خود ناجائز ہے کہ ایک لَہْو ولَعِب، لوگ خود اُسے شکار کھیلنا کہتے ہیں اور کھیل کے لئے بے زبانوں کی جان ہلاک کرنا ظلم و بے دردی ہے۔[3]

(43) عمامہ میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو نہ چھ گز سے زیادہ، اور اس کی بَندِش گنبد نُما ہو۔[4]

(44) آدمی ماں باپ کو راضی کرے تو وہ اس کے جنت ہیں اور ناراض کرے تو وہی اس کے دوزخ ہیں۔ جب تک باپ کو راضی نہ کرے گا اُس کا کوئی فرض، کوئی نفل، کوئی عملِ نیک اَصْلاً قبول نہ ہو گا، عذابِ آخرت کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سَخْت بَلا نازِل ہو گی، مرتے وقت مَعَاذَاللہ کلِمَہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے۔[5]

(45) جسم کے حق میں کبھی کبھی ہلکا بخار، زکام، دردِ سر اور ان کے مِثْل ہلکے امراض بَلا نہیں نعمت ہیں بلکہ ان کا نہ ہونا بَلا ہے مردانِ خدا پر اگر چالیس دن

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج27، ص653
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج27، ص93 ملخصًا
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص657
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج22، ص186
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص384

گزریں کہ کوئی عِلّت و قِلّت نہ پہنچے (یعنی بیماری و پریشانی نہ آئے) تو اِستغفار و اِنابت فرماتے ہیں (یعنی توبہ کرتے اور رجوع لاتے ہیں) کہ مَبادا باگ ڈھیلی نہ کر دی گئی ہو (یعنی جس طرح نافرمانوں کو گناہوں کی وجہ سے ڈھیل دیدی جاتی ہے، کہیں ایسا ہی معاملہ ہمارے ساتھ نہ ہو)۔[1]

(46) "شریعت" تمام اَحکامِ جسم و جان و روح و قَلب و جملہ علومِ الٰہیہ و معارفِ نامتناہیہ کو جامع ہے جن میں سے ایک ایک ٹکڑے کا نام طریقت و معرفت ہے۔[2] طریقت میں جو کچھ مُنْکَشِف ہوتا ہے شریعت ہی کے اِتباع کا صدقہ ہے ورنہ بے اِتباعِ شَرع بڑے بڑے کَشْف راہبوں، جوگیوں، سنیاسیوں کو ہوتے ہیں، پھر وہ کہاں تک لے جاتے ہیں اسی نَارِ جَحِیْم وعَذَابِ اَلِیْم تک پہنچاتے ہیں۔[3]

(47) عبادت محض لِوَجْہِ اللہ (یعنی صرف اللہ کی رضا کے لئے) ہونا چاہیے، کبھی اپنے اَعمال پر نازاں نہ ہو کہ کسی کے عمر بھر کے اعمالِ حَسَنہ اُس (اللہ عَزَّوَجَلَّ) کی کسی ایک (بھی) نعمت کا جو اُس نے اپنی رحمت سے عطا فرمائی ہے، بدلہ نہیں ہو سکتے۔[4]

(48) مالِ حرام قابلِ قبول نہیں، نہ اُسے راہِ خدا میں صَرف (خرچ) کرنا رَوَا (جائز)،

---

1 ... فضائل دعا، ص 173
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج 21، ص 523
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج 21، ص 524
4 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 281

نہ اُس پر ثواب ہے بلکہ نِرا وَبال ہے۔[1]

(49) سُنّی مسلمان کو دین پر اِعتِقاد ایسا چاہئے کہ لَاتُشْرِكْ بِاللّٰه وَاِنْ حُرِّقْتَ اگر کوئی جلا کر خاک کر دے تو دین سے نہ پھرے۔[2]

(50) سَاتِرِ عورت (ستر کو چھپانے والے کپڑوں) کا ایسا چُست ہونا کہ عُضْو کا پورا انداز بتائے۔ یہ بھی ایک طرح کی بے سَتْری (بے پردگی) ہے۔[3]

(51) کھانا کھاتے وقت نہ بولنے کا اِلْتِزام (لازم) کر لینا مَجُوس (یعنی آتش پرستوں) کی عادت ہے اور مکروہ ہے۔ اور لغو باتیں کرنا یہ ہر وقت مکروہ، اور ذکرِ خیر کرنا یہ جائز ہے۔[4]

(52) جاہل بوجہ جہل اپنی عبادت میں سو (100) گناہ کر لیتا ہے اور مصیبت یہ کہ انہیں گناہ بھی نہیں جانتا اور عالمِ دین اپنے گناہ میں وہ حصہ خوف وندامت کا رکھتا ہے کہ اسے جلد نجات بخشتا ہے۔[5]

(53) نعت شریف ذِکرِ اَقْدَس ہے اور اِس کا خوش اِلحانی سے ہونا مُورِثِ زیادتِ شوق و محبت۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص105
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص154 ملخصًا
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج22، ص163 ملخصًا
4 ... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص448 ملخصًا
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص687
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص754

(54) اَشرار (بُرے لوگوں) کے پاس بیٹھنے سے آدمی نقصان اُٹھاتا ہے۔[1]

(55) نمازِ پنجگانہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وہ نعمتِ عُظمیٰ ہے کہ اس نے اپنے کرمِ عظیم سے خاص ہم کو عطا فرمائی ہم سے پہلے کسی اُمّت کو نہ ملی۔[2]

(56) حرام وہ ہے جسے خُدا اور رسول (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے حرام فرمایا اور واجب وہ ہے جسے خدا اور رسول (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے واجب کہا، حکم دیا، لیکن وہ چیزیں جن کا خدا اور رسول (عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے حکم دیا نہ منع کیا، وہ سب جائز ہیں انہیں حرام کہنے والا خدا اور رسول پر اِفْتِراء کرتا (یعنی بُہتان باندھتا) ہے۔[3]

(57) اَہلِ سنّت کے عقیدہ میں تمام صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی تعظیم فرض ہے اور ان میں سے کسی پر طَعن حرام (ہے)۔[4]

(58) مَحبوبانِ خُدا کی یاد گاری کے لئے دن مُقرّر کرنا بیشک جائز ہے۔[5]

(59) حضور سیدِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کو نِدا کرنے (یعنی لفظِ یا وغیرہ کے ساتھ پُکارنے) کے عُمدہ دلائل سے "اَلتَّحِیَّات" ہے جسے ہر نمازی ہر نماز کی دو رکعت پر پڑھتا ہے اور اپنے نبیِّ کریم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم سے عرض کرتا

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص314
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج5، ص43
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص135
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص227 ملخصًا
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص202

ہے ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ“ سلام حضور پر اے نبی اور اللہ کی رَحمت اور اس کی برکتیں۔ اگر نِدا (یعنی لفظِ یَا وغیرہ کے ساتھ پُکارنا) مَعَاذَاللہ شرک ہے تو یہ عجب شرک ہے کہ عین نماز میں شریک و داخل ہے۔[1]

(60) مسلمان مَیّت کو جو ثواب پہنچایا جائے اُسے پہنچتا ہے اور اس (یعنی ثواب پہنچانے) سے زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے حیات میں تحفہ بھیجنے سے (اور) اسے (یعنی میّت کو) معلوم ہوتا ہے کہ میرے فلاں عزیز یا دوست یا مسلمان نے بھیجا ہے۔[2]

(61) عورت پر مرد کا حق خاص اُمورِ مُتعلّقہ زَوْجِیَت (یعنی میاں بیوی کے ساتھ تعلق رکھنے والے معاملات) میں اللہ و رسول (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کے بعد تمام حُقُوق حتی کہ ماں باپ کے حق سے زائد ہے ان اُمور میں اس کے احکام کی اِطاعت اور اس کے نَامُوس (یعنی عزت) کی نگہداشت (یعنی حفاظت) عورت پر فرضِ اَہم ہے۔[3]

(62) (باپ بچوں کو) حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے آل واَصحاب واَولیاء وعُلماء کی مَحبّت وعَظَمت تعلیم کرے (یعنی سکھائے) کہ اصلِ سنّت وزیورِ ایمان بلکہ باعثِ بَقائے ایمان (یعنی ایمان باقی رہنے کا سبب) ہے۔[4]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص566
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص600
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص380
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص454

(63) ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مَمْلُوک (یعنی غلام) جانے، تمام عالَم (یعنی ساری دنیا) ہی ان کے رب عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ان کی مِلک ہے۔[1]

(64) (باپ کو چاہئے کہ) حضورِ اقدس، رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبّت و تعظیم اُن (یعنی بچوں) کے دل میں ڈالے کہ اصلِ ایمان و عینِ ایمان ہے۔[2]

(65) باپ کی نافرمانی اللہ جَبَّار و قَہَّار کی نافرمانی ہے اور باپ کی ناراضی اللہ جَبَّار و قَہَّار کی ناراضی ہے، آدمی ماں باپ کو راضی کرے تو وہ اُس کے جنت ہیں اور ناراض کرے تو وہی اُس کے دوزخ ہیں۔[3]

(66) اگر والد سے بیٹے کا حق ادا کرنے میں کوتاہی اور قصور ہو گیا (تو بھی) والد کے حُقوق (بیٹے پر) بَحال (یعنی برقرار) ہیں، وہ بیٹے سے کبھی ساقِط (یعنی معاف) نہیں ہو سکتے۔[4]

(67) (باپ) بیٹیوں سے زیادہ دِلجوئی و خاطِر داری رکھے (یعنی انہیں زیادہ خوش کرے) کہ اُن کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص666
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص454
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص384
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص371
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص455

(68)(جس کے) چند بچے ہوں تو جو چیز دے سب کو برابر ویکْساں دے، ایک کو دوسرے پر بے فضیلتِ دینی (یعنی دینی فضیلت کے بغیر) ترجیح نہ دے۔[1]

(69)(باپ) اولاد کے ساتھ تنہا خوری نہ بَرتے (یعنی اولاد کو چھوڑ کر اکیلے نہ کھائے) بلکہ اپنی خواہش کو اِن کی خواہش کے تابع (یعنی ماتحت) رکھے جس اچھی چیز کو اِن کا جی چاہے اِنہیں دے کر اِن کے طُفَیل میں (یعنی واسطے سے) آپ بھی کھائے، زیادہ نہ ہو تو اِنہیں کو کھلائے۔[2]

(70)(والدین کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ) ہر جمعہ کو اُن کی زیارتِ قبر کے لئے جانا، وہاں یٰسٓ شریف پڑھنا ایسی (یعنی اتنی) آواز سے کہ وہ سنیں اور اس کا ثواب ان کی روح کو پہنچانا، راہ (یعنی راستے) میں جب کبھی اُن کی قبر آئے بے سلام و فاتحہ (یعنی سلام و ایصالِ ثواب کئے بغیر) نہ گزرنا۔[3]

(71)زَمزَم شریف کا ایک مُعْجِزہ یہ بھی ہے کہ ہر وقت مزہ بدلتا رہتا ہے۔ کسی وقت کچھ کھاراپن، کسی وقت نہایت شیریں (یعنی میٹھا) اور رات کے دو بجے اگر پیا جائے تو تازہ دَوہا ہوا گائے کا خالص دودھ معلوم ہوتا ہے۔[4]

(72)(مُرید کو چاہئے کہ) اُس (یعنی پیر و مُرشِد) کے کپڑوں، اس کے بیٹھنے کی

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص453
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص453
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص392
4 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص435

جگہ، اُس کی اَولاد، اس کے مکان، اس کے محلہ، اس کے شہر کی تعظیم کرے۔ جو وہ حکم دے "کیوں؟" نہ کہے، دیر نہ کرے (بلکہ) سب کاموں پر اسے تقدیم دے (یعنی سب سے پہلے اُس کے حکم کو پورا کرے)۔[1]

(73) کوئی دولت، کوئی نعمت، کوئی عزّت جو حقیقتاً دولت و عزّت ہو ایسی نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی اور کو دی ہو اور حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عطا نہ کی ہو۔ جو کچھ جسے عطا ہوا یا عطا ہو گا دنیا میں یا آخرت میں وہ سب حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے صدقہ میں ہے حضور کے طفیل میں ہے حضور کے ہاتھ سے عطا ہوا۔[2]

(74) ذِکر شریف حضورِ پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باوضو ہونا مستحب ہے اور بے وضو بھی جائز۔[3]

(75) صرف درود و سلام ہی نہیں بلکہ اُمّت کے تمام اقوال و افعال و اعمال روزانہ دو وقت سرکارِ عرش وقار حضور سیّدُالابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کئے جاتے ہیں۔[4]

(76) حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدح شریف الحالِ خوش (اچھی

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص369
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص93
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص735
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص568

آواز) کے ساتھ سننا محبتِ حضور کو ترقی دیتا ہے۔[1]

(77) حضور (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی تعریف جس قدر کثرت سے ہو، جان کا سُرور ایمان کا نور ہے۔[2]

(78) رسولُ اللہ (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی شفاعت حق ہے اور وہ اہلِ کبائر (کبیرہ گناہ کرنے والوں) کے لئے ہے اگرچہ عُمر بھر ان (کبیرہ گناہوں) کے عادی رہے ہوں۔[3]

(79) رُسومِ شادی کے لئے سوال حرام کہ نکاح شرع میں اِیجاب وقَبول کا نام ہے جس کے لئے ایک پیسہ کی بھی ضرورت شرعاً نہیں۔[4]

(80) جیسے گھروں کی زینت ان کے رہنے والوں اور عمدہ آرائشوں سے ہوتی ہے اسی طرح خانۂ دل کی زینت قراٰنِ مجید سے ہے۔ جسے قراٰن یاد ہے اس کا دل آباد ہے ورنہ ویرانہ وبرباد۔[5]

(81) جس طرح بے نماز فاسق وفاجر ومُرتکِبِ کَبائِر (کبیرہ گناہ کرنے والا) ہے یونہی بِعَینہٖ رِیاء سے نماز پڑھنے والا انہیں مصیبتوں میں گرفتار ہے۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص754
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج18، ص217
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج18، ص220
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص620
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص645
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص624

(82)جب تک زیست (یعنی زندگی) ہے (مسلمان کو چاہئے کہ) آیات و احادیثِ خوف کے ترجمے اکثر سُنا اور دیکھا کرے اور جب وقت برابر (یعنی موت کا وقت) آجائے، (دوسرے لوگ) اُسے آیات واحادیثِ رحمت مع ترجمہ سُنائیں کہ جانے کہ کس کے پاس جارہا ہوں تاکہ اپنے رب کے ساتھ نیک گمان کرتا اُٹھے۔[1]

(83)عالمِ دین کو، جس کے علم کی طرف یہاں (یعنی اس کے شہر) کے لوگوں کو حاجت ہے اُسے ہجرت ناجائز ہے، ہجرت درکنار (عُلَما) اُسے سفر طویل کی اجازت نہیں دیتے۔[2]

(84)جو شیطان کو دور سمجھتا ہے شیطان اس سے بہت قریب ہے۔[3]

(85)جب وقت لوگوں کی نیند کا ہو یا کچھ نماز پڑھ رہے ہوں تو ذکر کرو جس طرح (چاہو) مگر نہ اتنی آواز سے کہ ان کو ایذا (تکلیف) ہو۔[4]

(86)نسب کے سبب اپنے آپ کو بڑا جاننا، تکبر کرنا، جائز نہیں۔[5]

(87)قرآنِ عظیم کے مطالب (معانی) سمجھنا بلاشبہ مطلوبِ اعظم ہے مگر بے

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص82
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص282
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص686
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص179
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج255، ص23

علمِ کثیر و کافی کے ترجمہ دیکھ کر سمجھ لینا ممکن نہیں بلکہ اس کے نفع (فائدہ) سے اس کا ضرر (نقصان) بہت زیادہ ہے جب تک کسی عالم ماہر کامل سنی دین دار سے نہ پڑھے۔[1]

(88) کوئی فی نفسہ جائز کام کفار سے سیکھنے میں حرج نہیں اگرچہ انھیں کی ایجاد ہو جیسے گھڑی، تار، ریل وغیرہا۔[2]

(89) سلف صالح کی حالت جنازہ میں یہ ہوتی کہ ناواقف کو نہ معلوم ہوتا کہ ان میں اہلِ میت کون ہے اور باقی ہمراہ کون، سب ایک سے مغموم و محزون (غمزدہ) نظر آتے اور اب حال یہ ہے کہ (لوگ) جنازے میں دنیاوی باتوں میں مشغول ہوتے ہیں، موت سے انہیں کوئی عبرت نہیں ہوتی، ان کے دل اس سے غافل ہیں کہ میّت پر کیا گزری![3]

(90) مسلمانوں کے مذہب میں چُھوت (بیماری اڑ کر لگنے کا تصور) نہیں۔[4]

(91) بہت عَیّار (فریبی) اپنے بچاؤ اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے زبانی توبہ کر لیتے ہیں اور قلب میں وہی فساد بھرا ہوا (ہوتا) ہے۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص382
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص458
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص145
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص622
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص146

(92) شراب حرام ہے اور سب نجاستوں گندگیوں کی ماں ہے۔ اس کے پینے والے کو دوزخ میں دوزخیوں کا جلتا لہو اور پیپ پلایا جائے گا۔[1]

(93) سُنّی مسلمان اگر کسی پر ظالم نہیں تو اُس کے لئے بددُعا نہ چاہئے بلکہ دعائے ہدایت کی جائے کہ جو گناہ کرتا ہے چھوڑ دے۔[2]

(94) (بے نمازی) ایسا مسلمان ہے جیسا تصویر کا گھوڑا ہے کہ شکل گھوڑے کی اور کام کچھ نہیں۔[3]

(95) مسجد بنانا خیرِ کثیر ہے خصوصاً اگر وہاں مسجد کی حاجت ہو تو اس کے فضل (فضیلت) کی حد ہی نہیں (یعنی بہت ہی فضیلت کا کام ہے)۔[4]

(96) ولایت کسبی (کوشش سے حاصل ہونے والی) نہیں محض عطائی (اللہ پاک کی عطا سے ملنے والی) ہے۔[5]

(97) اگر اپنی جھوٹی تعریف کو دوست رکھے کہ لوگ اُن فضائل سے اس کی ثناء (تعریف) کریں جو اس میں نہیں جب تو صریح حرامِ قطعی ہے۔[6]

(98) خلیفہ و وارث میں فرق ظاہر ہے کہ آدمی کی تمام اولاد اس کی وارث

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص659
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص182
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص99
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج23، ص396، ملتقطاً
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص606
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص597

ہے مگر جانشین ہونے کی لیاقت ہر ایک میں نہیں۔[1]

(99) مسلمان کو حکم ہے راہ چلتا ہوا کفّار کے محلّہ سے گزرے تو جلد نکل جائے کہ وہ محلِّ لعنت (لعنت اترنے کی جگہ) ہے۔[2]

(100) مسلمان کے دل میں حُضُور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تَوَسُّل رچا ہوا ہے۔ اس کی کوئی دعا تَوَسُّل سے خالی نہیں ہوتی اگرچہ بعض وقت زبان سے نہ کہے۔[3]

(101) سب میں پہلے یہ لقب (قاضی القضاۃ) ہمارے امامِ مذہب سیدنا امام ابو یوسف تلمیذِ اکبر سیدنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ہوا۔[4]

(102) جنّوں سے مُکالَمہ (گفتگو) کی خواہش اور مصاحبت (صحبت، company) کی تمنّا (میں) اصلاً خیر نہیں (کوئی بھلائی نہیں)، کم سے کم جو اس کا ضَرَر (نقصان) ہے یہ کہ آدمی مُتکبِّر ہو جاتا ہے۔[5]

(103) علمائے شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر آن ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والے کو اور زیادہ۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص532
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص170
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص194
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص353
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص606
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص535

(104) حُبِّ ثنا (اپنی تعریف کو پسند کرنا) غالباً (اکثر) خصلتِ مَذمُومہ (بری صفت) ہے اور کم از کم کوئی خصلتِ محمودہ (اچھی صفت) نہیں اوراس کے عواقِب (نتائج) خطرناک ہیں۔[1]

(105) کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وَضْع لینی (مشابہت اختیار کرنی) حرام و مُوجِبِ لعنت ہے۔[2]

(106) معافیِ تقصیر (غلطی کو معاف کرنے) میں کبھی تاخیر ہی مصلحت ہوتی ہے۔[3]

(107) بے علم مجاہدہ (علمِ دین کے بغیر عبادت و ریاضت کرنے) والوں کو شیطان انگلیوں پر نچاتا ہے، منہ میں لگام، ناک میں نکیل ڈال کر جدھر چاہے کھینچے پھرتا ہے وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا اور وہ اپنے جی میں سمجھتے ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔[4]

(108) (پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی) عادتِ کریمہ زمین پر دستر خوان بچھا کر کھانا تناوُل فرمانا تھی اور یہی افضل۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص596
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص602
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص606
4 ... پ16، الکہف:104،
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص629

(109) جہاں تک ممکن ہو مخالفتِ عادتِ مسلمین (یعنی مسلمانوں کی عادت کی مخالفت) سے احتراز کریں (یعنی بچیں)۔[1]

(110) تمام اُمّت پر رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کا حق ہے کہ جب حضور پُر نور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کے آثارِ شریفہ (یعنی تبرکات میں) سے کوئی چیز دیکھیں یا وہ شَے دیکھیں جو حضور کے آثارِ شریفہ (میں) سے کسی چیز پر دلالت کرتی ہو تو اس وقت کمالِ ادب و تعظیم کے ساتھ حضور پُر نور سیّدِ عالم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کا تَصَوُّر لائیں اور دُرود و سلام کی کثرت کریں۔[2]

(111) ساداتِ کرام جو واقعی علمِ الٰہی میں سادات ہوں ان کے بارے میں رب عزوجل سے امید واثق یہی ہے کہ آخرت میں اُن کو کسی گناہ پر عذاب نہ دیا جائے گا۔[3]

(112) بعض خدا ناتَرْس (اللہ سے نہ ڈرنے والے) محتاج اپنی اولاد قحط وغیرہ میں بیچ ڈالتے ہیں شرعاً یہ بیع کسی حالت میں جائز نہیں بلکہ باطل و محض مہمل و بے معنیٰ ہے۔[4]

(113) شرعِ مطہر شعر و غیر شعر سب پر حُجت ہے، شعر شَرْع پر حجت نہیں

❀✿❀✿❀✿

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص299
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص422
3 ... فتاوی رضویہ، جلد29، ص640
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج11، ص541

ہو سکتا۔[1]

(114) ناجائز بات کو اگر کوئی بد مذہب یا کافر منع کرے تو اسے جائز نہیں کہا جا سکتا۔[2]

(115) صحابۂ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں بیس سے زائد کا نام "حَکَم" ہے، تقریباً دس کا نام "حَکیم"، اور ساٹھ سے زیادہ کا "خالد" اور ایک سو دس سے زیادہ کا "مالک"۔[3]

(116) (سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے منسوب تبرُّکات کی) تعظیم کے لئے نہ یقین درکار ہے نہ کوئی خاص سند بلکہ صرف نامِ پاک سے اُس شے کا اِشتہار (مشہور ہو جانا) کافی ہے۔[4]

(117) دنیا گُزَشْتَنی (یعنی گزر جانے والی) ہے، یہاں احکامِ شرع (شریعت کی مُقَرَّر کردہ سزائیں) جاری نہ ہونے سے خوش نہ ہوں۔ ایک دن انصاف کا آنے والا ہے جس میں شاخدار (یعنی سینگ والی) بکری سے مُنْڈی (بے سینگ کی) بکری کا حساب لیا جائے گا۔[5]

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص118
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص154
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص359
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21 ص415
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج16 ص310

(118) مالِ وقف مثلِ مالِ یتیم ہے جس کی نسبت ارشاد ہوا کہ جو اسے ظلماً کھاتا ہے اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے اور عنقریب جہنّم میں جائے گا۔[1]

(119) مشائخِ کرام دنیا و دین و نزع و قبر و حشر سب حالتوں میں اپنے مریدین کی امداد فرماتے ہیں۔[2]

(120) مسلمان ہونے سے دونوں جہان کی عزّت حاصل ہوتی ہے۔[3]

(121) بے درد کو پَرائی (یعنی دوسروں کی) مصیبت نہیں معلوم ہوتی۔[4]

(122) مسلمان کی طرف بدکاری کی نسبت بے ثبوتِ شَرْعی ہرگز جائز نہیں۔[5]

(123) عالمِ شریعت اگر اپنے علم پر عامل (عمل کرنے والا) بھی ہو چاند (کی طرح) ہے کہ آپ (خود) ٹھنڈا اور تمہیں روشنی دے ورنہ شمع (کی مانند) ہے کہ خود جلے مگر تمہیں نفع دے۔[6]

(124) استاذ کے حق کو والدین کے حق پر مُقَدَّم رکھنا چاہئے کیونکہ والدین

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج16 ص223
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21 ص464
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج11 ص719
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج16 ص310
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج11، ص194
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص531

کے ذریعے بدن کی زندگی ہے اور استاذ روح کی زندگی کا سبب ہے۔[1]

(125) زمانے کی حالت صدہا (سینکڑوں) سال سے دِگرگُوں ہورہی ہے، دِیانت اَمانت اور روپے کے مُعامَلے میں حرام و حلال کی پروانادِر (بہت کم) رہ گئی ہے۔[2]

(126) بٹیر بازی کہ ان کے لڑانے سے عبارت ہے (یعنی بٹیر بازی بٹیروں کو لڑانے کا نام ہے) بِلافائدہ بِلاوجہ اپنے ناپاک شوق کے لئے جانوروں کو اِیذا (یعنی تکلیف) دینی ہے۔[3]

(127) جو فقط دنیوی وَجاہت (عزت و دَبدَبہ) رکھتا ہو اسے مُعَزّز اور اس کے مُقابِل اور (دیگر) مسلمانوں کو معمولی مسلمان کہنا یہ بھی جائز نہیں۔[4]

(128) عُلَمانے اس کُوڑے کی بھی تعظیم کا حکم دیا ہے جو مسجد سے جھاڑ کر پھینکا جاتا ہے۔[5]

(129) شریعت حضورِ اَقْدَس سیّدِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اَقوال ہیں اور طریقت حضور کے اَفعال اور حقیقت حضور کے احوال اور مَعْرِفَت حضور کے

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص421
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص214
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص314
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص361
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص258

علومِ بے مثال صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ واصحابہ الی مالایزال (یعنی نبیِّ کریم پر، ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ درود ہو)[1]

(130) برادرانِ اسلام (اسلامی بھائیوں) کو احکامِ اسلام سے اطلاع دینی خیر خواہی ہے اور مسلمانوں کی خیر خواہی ہر مسلمان کا حق ہے۔[2]

(131) بارہا تجربہ کار کم علموں کی رائے کسی انتِظامی اَمر میں ناتجربہ کار ذی علم کی رائے سے صائِب تَر (یعنی زیادہ دُرست) ہو سکتی ہے۔[3]

(132) فُحش کلمہ (یعنی بے حیائی کی بات) سے ہمیشہ اِجْتِناب (بچنا) چاہئے۔[4] فحش گیت شیطانی رسم اور کافروں کی ریت (یعنی رسم) ہے، شیطان ملعون بے حیا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کمال حیا والا، بے حیائی کی بات سے حیا والا ناراض ہو گا اور وہ بے حیاؤں کا اُستاد (یعنی شیطان) انہیں (یعنی اس طرح کے کاموں میں پڑنے والوں کو) اپنا مسخرہ بنائے گا۔[5]

(133) محبوبانِ خدا (اللہ والے) آیۂ رَحمت (یعنی رحمت کی نشانی) ہیں، وہ اپنا نام لینے والے کو اپنا کر لیتے ہیں اور اس پر نظرِ رحمت رکھتے ہیں۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص460
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص243
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص128
4 ... فتاویٰ رضویہ، 21، ص294
5 ... فتاویٰ رضویہ، 22/213
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص508

(134) روٹی کے چار ٹکڑے کرنا کوئی ضروری بات نہیں، بائیں (الٹے) ہاتھ میں لے کر دَہنے (سیدھے) ہاتھ سے نَوالہ توڑنا دفعِ تکبّر (یعنی تکبر دور کرنے) کے لئے ہے۔[1]

(135) عالَم میں انبیاء علیہمُ السَّلام اور اولیاء قُدِّسَتْ اَسْرَارُھُم کا تَصَرُّف حیاتِ دُنْیَوی میں اور بعدِ وِصال بھی بعطاءِ الٰہی جاری اور قیامت تک اُن کا دریائے فیض موجزن رہے گا۔[2]

(136) نکاح شیشہ ہے اور طلاق سنگ (پتھر)، شیشہ پر پتھر خوشی سے پھینکے یا جبر (زبردستی) سے یا خود ہاتھ سے چُھٹ پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا۔[3]

(137) ایصالِ ثواب جس طرح منعِ عذاب (یعنی عذاب کے رُکنے میں) یا رفعِ عقاب میں بِاِذْنِ اللہ تعالیٰ کام دیتا ہے یونہی رفعِ درجات وزِیادَتِ حسنات (یعنی درجات کی بلندی اور نیکیوں کے اضافے) میں (کام دیتا ہے)۔[4]

(138) جھوٹی باتیں کہہ کر حق کو ناحق یا ناحق کو حق بتانا یہودیوں کی خصلت (عادت) ہے۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص669
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج29، ص613 تا616 ملخصًا
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج12، ص385
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص607
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج12، ص399

(139) جاہلوں سے فتویٰ لینا حرام ہے۔ مخالفانِ دین کی طرف رجوع کرنا سخت اَشَد حرام ہے۔[1]

(140) عَقْل و نَقْل و تجربہ سب شاہد ہیں کہ نفسِ امّارہ کی باگ (لگام) جتنی کھینچئے دبتا ہے اور جس قدر ڈھیل دیجئے زیادہ پاؤں پھیلاتا ہے۔[2]

(141) نیاز کا ایسے کھانے پر ہونا بہتر ہے جس کا کوئی حصّہ پھینکا نہ جائے، جیسے زَردَہ یا حلوا یا خُشکہ (اُبلے ہوئے چاول) یا وہ پلاؤ جس میں سے ہڈیاں علیحدہ کرلی گئی ہوں۔[3]

(142) مسلمانوں کو نَفْع رسانی (یعنی فائدہ پہنچانے) سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا و رحمت ملتی ہے اور اس کی رحمت دونوں جہان کا کام بنادیتی ہے۔[4]

(143) بَرَکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں بَرَکت آجاتی ہے۔[5]

(144) اپنے اور اپنے اَحباب کے نفس و اَہل و مال و وَلَد (بچوں) پر بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ وقتِ اجابت (یعنی قبولیت کا وقت) ہو اور بعدِ وقوعِ بلا (مصیبت میں

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج12، ص426
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج12، ص469
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص607
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص621
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص614

مبتلا ہونے کے بعد) پھر نَدامت ہو۔[1]

(145) بچے کو پاک کمائی سے روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں ڈالتا ہے۔[2]

(146) جِنّ غیب سے نِرے جاہِل ہیں، ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور اُن کی غیب دانی کا اِعْتِقاد تو کفر۔[3]

(147) شریعت ہی صرف وہ راہ ہے جس کا مُنتَہا اللہ ہے اور جس سے وصول اِلَی اللہ (خدا تک پہنچنا) ہے اور اس کے بغیر آدمی جو راہ چلے گا اللہ کی راہ سے دُور پڑے گا۔[4]

(148) پیروں پر اعتراض سے بچے کہ یہ مُریدوں کے لئے زہرِ قاتل ہے، کم کوئی مُرید ہو گا جو اپنے دل میں شیخ پر کوئی اعتراض کرے پھر فلاح پائے۔[5]

(149) آج کل اکثر لوگ بیٹی کے بیاہ کے لئے بھیک مانگتے ہیں اور اِس سے مقصود رُسومِ مُرَوَّجۂ ہند کا پورا کرنا ہوتا ہے، حالانکہ وہ رسمیں اصلاً حاجتِ شرعیہ نہیں تو ان کے لئے سُوال حلال نہیں ہو سکتا۔[6]

---

1 ... فضائل دعا، ص212
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج24، ص453
3 ... فتاویٰ افریقہ، ص178
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج29ص388
5 ... فتاویٰ افریقہ، ص141
6 ... فضائلِ دُعا، ص270

(150) اہلِ جنّت کی ایک سو بیس(120) صفیں ہوں گی جن میں بِحَمْدِاللہِ تعالیٰ اَسّی(80) ہماری(یعنی اُمّتِ مُصطفےٰ کی) اور چالیس(40) میں باقی سب اُمّتیں۔[1]

(151) ولادتِ اقدس حضور صاحبِ لولاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام نعمتوں کی اصل ہے، تو اس کے خوب بیان واظہار کا نصِّ قطعیِ قرآن (قرآن کی آیت) سے ہمیں حکم ہوا اور بیان و اِظہار مَجمَع (یعنی کثیر لوگوں) میں بخوبی ہو گا، تو ضرور چاہئے کہ جس قدر ہو سکے لوگ جمع کئے جائیں اور انہیں ذکرِ ولادتِ باسعادت سنایا جائے اسی کا نام مجلسِ میلاد ہے۔[2]

(152) توبہ کے معنٰی ہیں نافرمانی سے باز آنا، جس کی معصیت (نافرمانی) کی ہے اس سے عہدِ اطاعت کی تجدید (یعنی اطاعت گزاری کا نئے سرے سے عہد) کر کے اسے راضی کرنا۔[3]

(153) ایک نبی (علیہ السَّلام) کی تکذیب (یعنی ایک نبی کو جُھٹلانا) تمام انبیاء اللہ کی تکذیب ہے۔[4]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج15، ص649

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص530

3 ... فتاویٰ رضویہ، ج15، ص656

4 ... فتاویٰ رضویہ، ج15، ص626

(154) مجلسِ میلادِ مبارک (درحقیقت) ذکرِ شریف سیّدِ عالم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے اور حضور کا ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر اور ذکرِ الٰہی سے بلاوجہِ شَرْعی منع کرنا شیطان کا کام ہے۔[1]

(155) اہلِ قبور (قبر والوں) کی قوّتِ سامعہ (سننے کی طاقت) اس درجہ تیز و صاف و قوی تَر ہے کہ نباتات کی تسبیح (پودوں کا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان کرنا) جسے اکثر اَحیاء (زندہ افراد) نہیں سنتے وہ بلا تکلف سنتے اور اس سے اُنس (تسکین) حاصل کرتے ہیں۔[2]

(156) ہدایت تو نبیِّ اُمّی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ماننے پر موقوف ہے جو ان کو نہ مانے اسے ہدایت نہیں اور جب ہدایت نہیں ایمان کہاں؟[3]

(157) عالِم شریعت اگر اپنے علم پر عامل بھی ہو چاند ہے کہ آپ ٹھنڈا اور تمہیں روشنی دے ورنہ شمع ہے کہ خود جلے مگر تمہیں نفع دے۔[4]

(158) جس کا ظاہر زیورِ شَرْع سے آراستہ نہیں وہ باطن میں بھی اللہ عزوجل کے ساتھ اِخلاص نہیں رکھتا۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص668

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص760

3 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص703

4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص531

5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص541

(159) حقیقۃً حق دوستی یہی ہے کہ غلطی پر مُتَنَبَّہ کیا جائے۔[1]

(160) (شیطان) آدمی کو حَسَنات (نیکیوں) کے حیلہ سے (بھی) ہلاک کرتا ہے۔[2]

(161) کسی چیز کی مُمانَعَت قرآن وحدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا خود حاکم وشارِع (یعنی صاحبِ شریعت) بننا چاہتا ہے۔[3]

(162) تبرکاتِ شریفہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نشانیوں سے عمدہ نشانیاں ہیں ان کے ذریعہ سے دُنیا کی ذلیل قلیل پُونجی (دولت) حاصل کرنے والا دنیا کے بدلے دین بیچنے والا ہے۔[4]

(163) زبان سے سب کہہ دیتے ہیں کہ ہاں ہمیں اللہ و رسول (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی مَحبّت وعَظَمت سب سے زائد ہے مگر عَمَلی کارَروائیاں آزمائش (یعنی واضح) کرادیتی ہیں کہ کون اس دعوے میں جھوٹا اور کون سچا۔[5]

(164) کافر کو رازدار بنانا مُطلقاً ممنوع ہے اگرچہ اُمورِ دُنیَویہ میں ہو وہ ہرگز تا قدرِ قُدرت (جب تک ممکن ہو) ہماری بَدخواہی (دُشمنی) میں کمی نہ کریں گے۔[6]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج16، ص371
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج11، ص109
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج11، ص405
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص417
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص177
6 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص233

(165) نبی (کریم) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آثار و تَبَرُّکات شریفہ کی تعظیم دینِ مسلمان کا فرضِ عظیم ہے۔[1]

(166) جو تندرست ہو اَعْضاء صحیح رکھتا ہو نوکری خواہ مَزدوری اگرچہ ڈَلیا (چھوٹی ٹوکری) ڈھونے کے ذَریعہ سے روٹی کَما سکتا ہو اسے سوال کرنا حَرام ہے۔[2]

(167) اللہ عَزَّوَجَلَّ پناہ دے اِبلیسِ لعین کے مَکائد (مکر و فریب) سے، سخت تَرکید (دھوکا) یہ ہے کہ آدمی سے حَسَنات (نیکیوں) کے دھوکے میں سَیِّآت (گناہ) کراتا ہے اور شہد کے بہانے زہر پلاتا ہے وَالْعِیَاذُ بِاللہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔[3]

(168) عام لوگ ہر گز ہر گز کتابوں سے اَحکام نکال لینے پر قادر نہیں۔ ہزار جگہ غلطی کریں گے اور کچھ کا کچھ سمجھیں گے، اس لئے یہ سلسلہ مُقرر ہے کہ عوام آج کل کے اَہلِ علم و دین کا دامن تھامیں۔[4]

(169) پریشان نَظری (بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) و آوارہ گردی باعثِ محرومی ہے۔[5]

(170) تمام کاملین حضرات سَیْر فی اللہ (یعنی معرفتِ الٰہی) میں غوثِ اعظم

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص414
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص416
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص426
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص462
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص475

(رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی سَیْرُ فِی اللہ (یعنی معرفتِ الٰہی) سے بہت پیچھے ہیں، اسی لئے آپ کا قدم (ان کی) گردنوں پر ہے۔[1]

(171) محبوبانِ خدا کی طرف جانا اور بَعدِ وصال اُن کی قُبور کی طرف چلنا دونوں یکساں (یعنی برابر ہیں) جیسا کہ سیّدنا امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سیّدنا امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے مزارِ فائِضُ الْاَنوار کے ساتھ کیا کرتے۔[2]

(172) جہاں انسان سے کوئی تَقْصِیر (خطا) واقع ہو عملِ صالح وہاں سے ہَٹ کر کرے۔[3]

(173) سوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ سے توفیقِ جماعت (یعنی نمازِ باجماعت پانے) کی دعا اور اس پر سچا توکُّل (کر) مولیٰ تَبارَک وتعالیٰ جب تیرا حُسنِ نیّت وصِدقِ عزیمت (یعنی اِرادے کی سچائی) دیکھے گا (تو) ضرور تیری مدد فرمائے گا۔[4]

(174) ماں باپ اگر گناہ کرتے ہوں تو ان سے بہ نرمی وادب گزارش کرے اگر مان لیں بہتر ورنہ سختی نہیں کر سکتا بلکہ غَیبت (یعنی غیر موجودگی) میں ان کے لئے دعا کرے۔[5]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج7، ص657
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج7، ص607
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج7، ص609
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج7، ص90
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص157

(175) حرام کھانا کبھی جائز نہیں ہوتا، جس وقت جائز ہوتا ہے اس وقت وہ حرام نہیں رہتا۔[1]

(176) شرعِ مُطَہَّر میں تاریخِ قَمری (یعنی چاند کی تاریخ) مُعْتَبَر ہے نہ کہ شَمسی (عیسوی تاریخ)، علماء نے فرمایا: اپنے معاملات میں بھی مسلمانوں کو اس کے اِعتبار کی اِجازت نہیں۔[2]

(177) ماں باپ کی طرف سے بعدِ موت قربانی کرنا اجرِ عظیم ہے اس کے لئے بھی اور اس کے والدین کے لئے بھی۔[3]

(178) جس پر شیطان کے وَسَاوِس مخفی (یعنی وسوسے پوشیدہ) ہوں اس انسان پر شَر و خَیر میں اِلْتِبَاس (یعنی شُبہ) ہو جاتا ہے اور شیطان اسے حَسَنات (بھلائیوں) سے سَیِّئات (برائیوں) کی طرف لے جاتا ہے اور اس بات سے با عمل علماء ہی آگاہ ہو سکتے ہیں۔[4]

(179) یہ لفظ کہ "مولوی لوگ کیا جانتے ہیں" اس سے ضرور علماء کی تحقیر نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیر کُفر ہے۔[5]

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص225
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص265
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج20، ص597
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص685
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص244

(180) جو شخص حدیث کا منکر (انکار کرنے والا) ہے وہ نبی صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا منکر ہے اور جو نبی صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا منکر ہے وہ قرآنِ مجید کا منکر ہے اور جو قرآنِ مجید کا منکر ہے اللہ واحد قہّار کا منکر ہے اور جو اللہ کا منکر ہے صریح مرتد کافر ہے اور جو مرتد کافر ہے اسے اسلامی مسائل میں دخل دینے کا کیا حق؟۔ (1)

(181) جس نے اپنے نفس کو سچا سمجھا اس نے جھوٹے کی تصدیق کی اور خود اس کا مشاہدہ بھی کرے گا۔ (2)

(182) بلا شبہ حق یہی ہے کہ تمام انبیاء و مرسلین و ملائکہ مُقرَّبِین و اَوَّلِین و آخرین کے مجموعہ علوم مل کر علمِ باری سے وہ نسبت نہیں رکھ سکتے جو ایک بوند کے کروڑویں حصّہ کو کروڑوں سمندروں سے ہے۔ (3)

(183) نجاستِ باطن نجاستِ ظاہر سے کروڑ درجہ بد تَر ہے، نجاستِ ظاہر ایک دھار پانی سے پاک ہو جاتی ہے اور نجاستِ باطن کروڑوں سمندروں سے نہیں دھل سکتی جب تک صدقِ دل سے ایمان نہ لائے۔ (4)

(184) کوئی شخص ایسے مقام تک نہیں پہنچ سکتا جس سے نماز روزہ وغیرہ احکامِ

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص312

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج10، ص698

3 ... فتاویٰ رضویہ، ج14 ص377

4 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص406

شرعیہ ساقِط ہو جائیں جب تک عقل باقی رہے۔[1]

(185) جو باوصفِ بقائے عقل واستطاعت (یعنی جس کی عقل سلامت ہو اور استطاعت بھی ہو) قصداً نماز یا روزہ ترک کرے ہر گز ولی اللہ نہیں ولی الشیطان (شیطان کا دوست) ہے۔[2]

(186) نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم بلکہ تمام انبیاء علیہمُ الصّلوٰۃ والسَّلام واولیاء اللہ علیہمُ الرحمۃ کی یاد میں خدا کی یاد ہے کہ ان کی یاد ہے تو اسی لئے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں، یہ اللہ کے ولی ہیں۔[3]

(187) ہماری شَرْع بِحَمْدِ اللہ اَبَدِی (ہمیشہ رہنے والی) ہے، جو قاعدے اس کے پہلے تھے قیامت تک رہیں گے، مَعَاذَ اللہ زید وعَمرو کا قانون تو ہے ہی نہیں کہ تیسرے سال بدل جائے۔[4]

(188) جس طرح عورَتیں اکثر تَسخِیرِ شوہر (یعنی شوہر کو اپنے بس میں کرنا) چاہتی ہیں کہ شوہر ہمارے کہنے میں ہو جائے جو ہم کہیں وہی کرے، یہ حرام ہے۔ (اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں:) اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شوہر کو حاکم بنایا نہ کہ محکوم۔ یا یہ چاہتی ہیں کہ اپنی ماں بہن سے جدا ہو جائے یا ان کو کچھ نہ دے ہمیں کو دے، یہ

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص409
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج14، ص409
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص529
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص540

سب مَرْدود خواہشیں ہیں۔[1]

(189) مسلمانوں کو لِوَجْہِ اللہ (اللہ تَعَالٰی کی رضا کے لئے) تعویذات و اعمال دیئے جائیں، دُنْیَوِی نَفْع کی طَمْع (لالچ) نہ ہو۔[2]

(190) حضورِ اقدس علیہ افضل الصّلوٰۃ والسّلام خواہ اور نبی یا ولی کو ثواب بخشنا کہنا بے اَدَبی ہے، بخشنا بڑے کی طرف سے چھوٹے کو ہوتا ہے، بلکہ نذر کرنا یا ہَدِیَّہ کرنا کہے۔[3]

(191) آدمی ہر وقت موت کے قبضہ میں ہے، (بعض اوقات) مَدْقُوق (مریض) اچّھا ہو جاتا ہے اور وہ جو اس کے تیمار (بیمار پُرسی) میں دوڑتا تھا اُس سے پہلے چل دیتا ہے۔[4]

(192) حقوقُ العِباد جس قدر ہوں، جو ادا کرنے کے ہیں (آدمی ان کو) ادا کرے، جو معافی چاہنے کے ہیں معافی چاہے اور اس میں اَصْلاً تاخیر کو کام میں نہ لائے کہ یہ شہادت سے بھی معاف نہیں ہوتے۔[5]

(193) معافی چاہنے میں کتنی ہی تَوَاضُع (عاجزی) کرنی پڑے اس میں اپنی کسرِ

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص607
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص608
3 ... فتاویٰ رضویہ، ج26، ص609
4 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص81
5 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص82

شان (بے عزتی) نہ سمجھے، اس میں ذِلّت (بے عزتی) نہیں۔[1]

(194) ہمارے علماءِ کرام نے فرمایا کہ میّت کی پیشانی یا کَفَن پر عہد نامہ لکھنے سے اس کے لئے امیدِ مغفرت ہے۔[2]

(195) فرشتوں کا آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو سجدہ کرنا اس لیے تھا کہ ان کی پیشانی میں نورِ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تھا۔[3]

(196) شیطان کو معلم الملکوت کہتے ہیں۔ جب سے اس نے محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی تعظیم سے منہ موڑا حضور کا نور کہ پیشانی آدم علیہ الصلوۃ والسلام میں رکھا گیا اسے سجدہ نہ کیا اس وقت سے لعنتِ ابدی کا طوق اس کے گلے میں پڑا۔[4]

(197) حضور کا دین تمام ادیان سے اعلیٰ و اکمل اور حضور کی امت سب امم سے بہتر و افضل تو لاجرم اس دین کا صاحب اور اس امت کا آقا سب دین و امت والوں سے افضل و اعلیٰ۔[5]

(198) علم کے بعد گناہ اس گناہ سے زیادہ شدید ہو جاتا ہے جو زمانہ جہالت

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص82

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج9، ص108

3 ... فتاویٰ رضویہ، ج30 ص83

4 ... فتاویٰ رضویہ، ج30 ص83

5 ... فتاویٰ رضویہ، ج30 ص26

میں کیا گیا ہو۔[1]

(199) جس کی نسبت ہمیں خوب تحقیق معلوم ہو کہ یہ سید نہیں اور وہ سید بنے اس کی ہم تعظیم نہ کریں گے نہ اسے سید کہیں گے اور مناسب ہو گا کہ ناواقفوں کو اس کے فریب سے مطلع کر دیا جائے۔[2]

(200) تاریک دل والے دوسروں کی فضیلت پر حسد کرتے ہیں۔[3]

(201) محبوب کا چرچا محب کا چین اور اس کی تعظیم آنکھوں کی ٹھنڈک۔[4]

(202) صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سب اولیائے کرام تھے۔[5]

(203) حق سبحانہ و تعالیٰ جب خود پاک اور منزہ ہے تو پھر اس کی تسبیح بیان کرنے کا کیا فائدہ؟ فائدہ در حقیقت خود ہمارا ہے۔[6]

(204) اعلانِ گناہ دوہرا گناہ بلکہ اس گناہ سے بھی بدتر گناہ ہے۔[7]

(205) کسی صالح کے اثر والا کفن اپنے لیے تیار کرنا بہترین کفن ہے۔[8]

---

1 ... فتاوی رضویہ، ج29، ص671
2 ... فتاویٰ رضویہ، ج29ص112
3 ... فتاوی رضویہ، ج29، ص391
4 ... فتاوی رضویہ، ج29، ص391
5 ... فتاوی رضویہ، ج29، ص233
6 ... فتاوی رضویہ، ج29، ص231
7 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص144
8 ... فتاویٰ رضویہ، ج21، ص406

سید کامران عطاری مدنی
کے چند مزید رسالے

1. 63 حکایات و واقعات
2. تہجد گزاروں کے واقعات
3. 205 ارشاداتِ اعلیٰ حضرت
4. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ حکایات و واقعات
5. تفسیر صراط الجنان سے ماخوذ فتاوی رضویہ کی عبارات
6. آیتِ درود اور شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم
7. لقمۂ حرام کی تباہ کاریاں
8. حضرت حاتم اصم کے واقعات
9. فضائلِ درودِ پاک
10. عقلمندوں کے لیے نصیحتوں کے مدنی پھول
11. حکایاتِ احیاء العلوم
12. کثرت سے مطالعہ کرنے والے بزرگوں کے واقعات

ان شاء اللہ عنقریب آنے والے رسالوں کے نام

1. شانِ ولی
2. توسل پہ عمدہ دلائل
3. علمِ غیبِ مصطفی قرآنی آیات و تفاسیر معتبرہ سے
4. حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی ۱۱۱ نصیحتیں
5. توثیقِ آئمہ اربعہ
6. امام اعظم کی ذہانت کے 200 واقعات
7. حفظِ قرآن کے فضائل
8. عدمِ سایہ پہ عمدہ دلائل

/FIQHIMASAIL2526 /SYEDKAMRAN786
+923169168614 /IAMKAMRANMADANI